خاورنام رکھنا

مجیب: مولانامحمدعلی عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-2685

تاریخ اجراء: 18شوال المکرم1445ھ /27اپریل2024ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

خاورنام رکھنا کیسا؟ کیایہ کسی صحابی کانام ہے؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

خاور کسی صحابی کانام ہونا، تلاش کے باوجود نہیں مل سکا، اور خاور کا معنی ہے "مشرق، سورج"لہذا معنی کے اعتبار سے یہ نام رکھنا جائز ہے۔ البتہ! بہتر یہ ہے کہ اولاً بیٹے کانام صرف "محمد "رکھیں، کیونکہ حدیث پاک میں "محمد "نام رکھنے کی فضیلت اور ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے اور ظاہر یہ ہے کہ یہ فضیلت تنہانام محمد رکھنے کی ہے، پھر پکارنے کے لیے لڑکے کانام انبیائے کرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے اسمائے مبارکہ اور صحابہ کرام وتابعین عظام اور بزرگانِ دین رِضۡوَانُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن نیک لوگوں کے ناموں میں سے کوئی نام رکھ لیجیے کہ حدیث پاک میں اچھوں کے نام پر نام رکھنے کی ترغیب ارشاد فرمائی گئی ہے۔

فیروز اللغات میں ہے”خاور:(1)مشرق، پورب(2)سورج۔(فیروزاللغات، ص584،فیروزسنز، لاہور)

محمد نام رکھنے کی فضیلت:

کنزالعمال میں روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:”من ولدله مولودذكرفسماه محمداحبالي وتبركاباسمي كان هوومولوده في الجنة“ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کانام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹادونوں جنت میں جائیں گے۔(کنز العمال،ج16،ص422،مؤسسۃ الرسالۃ،بیروت)

ردالمحتارمیں مذکورہ حدیث کے تحت ہے” قال السيوطي: هذاأمثل حديث وردفي هذاالباب وإسناده حسن “ترجمہ: علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث

ان سب میں بہتر ہے اور اس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتارعلی الدرالمختار، کتاب الحظر والاباحۃ،ج6،ص417،دارالفکر، بیروت)

الفردوس بماثور الخطاب میں ہے: ”تسموابخیار کم“ترجمہ: اچھوں کے نام پر نام رکھو۔(الفردوس بماثور الخطاب، جلد2، صفحہ58، حدیث2328، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net